سُدَاسِیَات

قرآن وحدیث

اِس کتاب میں اُن چیزوں کا بیان ہے جو قرآن وحدیث میں چھ چھ مرتبہ یا چھ کی تعداد کے حوالہ سے مذکور ہیں

maktabaquddusia.com

مولف
انجنیئر عبدالمجید انصاری

مکتبہ قدوسیہ

سُداسیاتِ

قرآن وحدیث

اس کتاب میں اُن چیزوں کا بیان ہے جو قرآن وحدیث
میں چھ چھ مرتبہ یا چھ کی تعداد کے حوالہ سے مذکور ہیں

مولف
انجنیئر عبدالمجید انصاری

مکتبۂ قدوسیہ

maktabaqudusia.com

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضامین	صفحہ
۱	حرف اوّل	۱۳
۲	انتساب	۱۴
۳	پیش لفظ	۱۵
	حصہ اوّل بحوالہ **قرآن مجید**	
۱	"الحمد للہ رب العالمین" کا چھ بار ذکر	۱۹
۲	"الٓمٓ" کا چھ بار ذکر	۲۰
۳	"یقیمون الصلوٰۃ" کا چھ بار ذکر	۲۱
۴	"عُمْیٌ" کا چھ بار ذکر	۲۲
۵	"یکاد" کا چھ بار ذکر	۲۳
۶	سورۃ البقرۃ میں "اللہ علی کل شیٔ قدیر" کا چھ بار ذکر	۲۵
۷	"انداداً" کا چھ بار ذکر	۲۷
۸	"یضرب" کا چھ بار ذکر	۲۹
۹	"تجعل" کا چھ بار ذکر	۳۰
۱۰	"اقُل" کا چھ بار ذکر	۳۲
۱۱	"تکتمون" کا چھ بار ذکر	۳۳
۱۲	"سجدوا" کا چھ بار ذکر	۳۴
۱۳	"مُستقر" کا چھ بار ذکر	۳۶
۱۴	سورۃ البقرۃ میں "بنی اسرائیل" کا چھ بار ذکر	۳۷
۱۵	"نعمتی" کا چھ بار ذکر	۳۹
۱۶	"الصبر" کا چھ بار ذکر	۴۱

نمبر شمار	مضامین	صفحہ
۱۷	سورۃ البقرۃ میں "نفس" کا چھ بار ذکر	۴۲
۱۸	"بلاء" کا چھ بار ذکر	۴۴
۱۹	"اتخذتم" کا چھ بار ذکر	۴۵
۲۰	"الفرقان" کا چھ بار ذکر	۴۷
۲۱	"تھتدون" کا چھ بار ذکر	۴۹
۲۲	"الصاعقۃ" کا چھ بار ذکر	۵۰
۲۳	"نری" کا چھ بار ذکر	۵۲
۲۴	"کلوا واشربوا" کا چھ بار ذکر	۵۳
۲۵	"عصاک" کا چھ بار ذکر	۵۵
۲۶	"عینا" کا چھ بار ذکر	۵۷
۲۷	"ادع لنا ربک" کا چھ بار ذکر	۵۸
۲۸	"عصوا" کا چھ بار ذکر	۶۰
۲۹	"خذوا" کا چھ بار ذکر	۶۱
۳۰	"فوقکم" کا چھ بار ذکر	۶۳
۳۱	"ولولا فضل اللہ علیکم ورحمتہ" کا چھ بار ذکر	۶۵
۳۲	"ہفتہ کے دن" کا چھ بار ذکر	۶۶
۳۳	"الیٰ حین" کا چھ بار ذکر	۶۸
۳۴	"لا یعلمون" کا چھ بار ذکر	۶۹
۳۵	"تُکلف" کا چھ بار ذکر	۷۰
۳۶	"احسانا" کا چھ بار ذکر	۷۲
۳۷	"قلوبنا" کا چھ بار ذکر	۷۴
۳۸	"یکفروا" کا چھ بار ذکر	۷۶
۳۹	"بغیا" کا چھ بار ذکر	۷۷

نمبر شمار	مضامین	صفحہ
۴۰	"ظُہورھم" کا چھ بار ذکر	۸۰
۴۱	"مِثلھا" کا چھ بار ذکر	۸۱
۴۲	"سوداً" کا چھ بار ذکر	۸۲
۴۳	"مساجد" کا چھ بار ذکر	۸۴
۴۴	"المشرق" کا چھ بار ذکر	۸۶
۴۵	"اصحاب الجحیم" کا چھ بار ذکر	۸۷
۴۶	سورۃ البقرۃ میں "حکمت" کا چھ بار ذکر	۸۸
۴۷	سورۃ البقرۃ میں "عزیز حکیم" کا چھ بار ذکر	۹۰
۴۸	"ملت ابراہیم" کا چھ بار ذکر	۹۲
۴۹	ایک آیت میں چھ انبیاء علیہم السلام کا ذکر	۹۳
۵۰	"شقاق" کا چھ بار ذکر	۹۴
۵۱	سورۃ البقرۃ میں "مسجد الحرام" کا چھ بار ذکر	۹۵
۵۲	"الانفس" کا چھ بار ذکر	۹۸
۵۳	"یشکرون" کا چھ بار ذکر	۹۹
۵۴	ایک آیت میں چھ مناظر قدرت میں توحید باری تعالیٰ کی شہادت	۱۰۰
۵۵	"اختلاف" کا چھ بار ذکر	۱۰۱
۵۶	"طیباً" کا چھ بار ذکر	۱۰۲
۵۷	"یسمع" کا چھ بار ذکر	۱۰۴
۵۸	سورۃ البقرۃ میں "غفور رحیم" کا چھ بار ذکر	۱۰۵
۵۹	"المیتۃ" کا چھ بار ذکر	۱۰۶
۶۰	ایک آیت میں متقین کی چھ صفات	۱۰۹
۶۱	اللہ تعالیٰ کی محبت میں چھ چیزوں کے لیے مال دینا بڑی نیکی ہے	۱۱۰
۶۲	"المسکون" کا چھ بار ذکر	۱۱۰
۶۳	"عہدھم" کا چھ بار ذکر	۱۱۲
۶۴	"احسان" کا چھ بار ذکر	۱۱۴
۶۵	"خاف" کا چھ بار ذکر	۱۱۵
۶۶	"شہید" کا چھ بار ذکر	۱۱۶
۶۷	"عدائکم" کا چھ بار ذکر	۱۱۸
۶۸	"الفجر" کا چھ بار ذکر	۱۲۰
۶۹	"تلک حدود اللہ" کا چھ بار ذکر	۱۲۱
۷۰	"واتقوا اللہ واعلموا" کا چھ بار ذکر	۱۲۴
۷۱	"انتم" کا چھ بار ذکر	۱۲۶
۷۲	"الھدیٰ" کا چھ بار ذکر	۱۲۸
۷۳	"اشہر" کا چھ بار ذکر	۱۳۰
۷۴	"استغفروا" کا چھ بار ذکر	۱۳۲
۷۵	"المھاد" کا چھ بار ذکر	۱۳۴
۷۶	"ترجع الامور" کا چھ بار ذکر	۱۳۵
۷۷	"تدخلوا" کا چھ بار ذکر	۱۳۶
۷۸	"شراب" کا چھ بار ذکر	۱۳۸
۷۹	"اِخوانکم" کا چھ بار ذکر	۱۴۰
۸۰	"مومنۃ" کا چھ بار ذکر	۱۴۲
۸۱	"اللغو" کا چھ بار ذکر	۱۴۴
۸۲	"ارادوا" کا چھ بار ذکر	۱۴۶
۸۳	"یتیم" کا چھ بار ذکر	۱۴۷
۸۴	"معروفاً" کا چھ بار ذکر	۱۵۰
۸۵	"فریضۃ" کا چھ بار ذکر	۱۵۱
۸۶	"قرضاً حسناً" کا چھ بار ذکر	۱۵۴
۸۷	"اقدام" کا چھ بار ذکر	۱۵۶

maktabaquddusia.com

نمبر شمار	مضامین	صفحہ
۸۸	"بیع" کا چھ بار ذکر	۱۵۷
۸۹	"جبل" کا چھ بار ذکر	۱۵۹
۹۰	"مالہٗ" کا چھ بار ذکر	۱۶۱
۹۱	"الکبر" کا چھ بار ذکر	۱۶۲
۹۲	"بعدکم" کا چھ بار ذکر	۱۶۳
۹۳	"یذکّر" کا چھ بار ذکر	۱۶۵
۹۴	"سیماھم" کا چھ بار ذکر	۱۶۶
۹۵	"یقوم" کا چھ بار ذکر	۱۶۸
۹۶	"اثیم" کا چھ بار ذکر	۱۶۹
۹۷	"یشق" کا چھ بار ذکر	۱۷۰
۹۸	سورۃ آل عمران میں "تورات" کا چھ بار ذکر	۱۷۳
۹۹	سورۃ آل عمران میں "العلم" کا چھ بار ذکر	۱۷۴
۱۰۰	"المیعاد" کا چھ بار ذکر	۱۷۶
۱۰۱	"تغنی" کا چھ بار ذکر	۱۷۷
۱۰۲	"عبرت" کا چھ بار ذکر	۱۷۹
۱۰۳	ایک آیت میں چھ مرغوب چیزوں کا ذکر	۱۸۰
۱۰۴	"چاندی" کا چھ بار ذکر	۱۸۱
۱۰۵	سورۃ آل عمران میں "الکافرین" کا چھ بار ذکر	۱۸۲
۱۰۶	"رجیم" کا چھ بار ذکر	۱۸۳
۱۰۷	"شام" کا چھ بار ذکر	۱۸۴
۱۰۸	حضرت مریم علیہا السلام کی چھ صفات	۱۸۵
۱۰۹	"بیوتکم" کا چھ بار ذکر	۱۸۶
۱۱۰	اللہ تعالیٰ کی طرف سے رسول ہونے کی دلیل میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بنی اسرائیل سے چھ باتیں	۱۸۹
۱۱۱	"اعبدوہ" کا چھ بار ذکر	۱۹۱
۱۱۲	"مکروا" کا چھ بار ذکر	۱۹۲
۱۱۳	"تختلفون" کا چھ بار ذکر	۱۹۳
۱۱۴	سورۃ آل عمران میں "یوم قیامت" کا چھ بار ذکر	۱۹۵
۱۱۵	"أنزلت" کا چھ بار ذکر	۱۹۷
۱۱۶	سورۃ آل عمران میں "عظیم" کا چھ بار ذکر	۱۹۸
۱۱۷	"اسلمتم" کا چھ بار ذکر	۲۰۰
۱۱۸	"یرجعون" کا چھ بار ذکر	۲۰۲
۱۱۹	ایک آیت میں چھ انبیاء علیہم السلام کا ذکر	۲۰۳
۱۲۰	"شہدوا" کا چھ بار ذکر	۲۰۴
۱۲۱	"اعداء" کا چھ بار ذکر	۲۰۵
۱۲۲	اہل کتاب میں نیک لوگوں کے ایک گروہ کی چھ صفات	۲۰۷
۱۲۳	"سیروا فی الارض" کا چھ بار ذکر	۲۰۸
۱۲۴	"قتلوا" کا چھ بار ذکر	۲۰۹
۱۲۵	"قلب" کا چھ بار ذکر	۲۱۱
۱۲۶	"یستبشرون" کا چھ بار ذکر	۲۱۲
۱۲۷	"احسنوا" کا چھ بار ذکر	۲۱۳
۱۲۸	"یحزنک" کا چھ بار ذکر	۲۱۵
۱۲۹	"الابرار" کا چھ بار ذکر	۲۱۷
۱۳۰	"اصبروا" کا چھ بار ذکر	۲۱۸
۱۳۱	"یأکل" کا چھ بار ذکر	۲۱۹
۱۳۲	"الاثنین" کا چھ بار ذکر	۲۲۱
۱۳۳	"توبہ" کا چھ بار ذکر	۲۲۳
۱۳۴	"بہتان" کا چھ بار ذکر	۲۲۵
۱۳۵	"زوج" کا چھ بار ذکر	۲۲۶

maktabaquddusia.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرفِ اوّل

بزرگوارم محترم عبدالمجید انصاری صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ ریٹائرڈ ڈائریکٹر پروکیورمنٹ پاکستان ریلوے بڑے خوش نصیب ہیں جو معروف معنوں میں عالم دین تو نہیں ہیں، ایک ریٹائرڈ ریلوے افسر ہیں لیکن چونکہ متقی اور پارسا بزرگ ہیں اس لیے قرآن وحدیث سے خصوصی لگاؤ رکھتے اور اس حوالے سے علمی خدمت کرنے کے جذبے سے سرشار ہیں۔

اسی لیے وہ اس ضعف اور بر سنی میں بھی ان کی غواصی کر کے ان سے ٹولوئے لالہ نکالتے رہتے ہیں اور اس کے لیے انہوں نے ایک اچھوتا موضوع چنا ہوا ہے کہ قرآن وحدیث میں جن اشیاء یا افراد کا ذکر مختلف تعداد یا تکرار کے ساتھ ہوا ہے۔ ان آیات واحادیث کو مع اردو ترجمہ جمع کر دیتے ہیں اور ان کا ایک خوش نما گل دستہ بنا کر عوام کے سامنے پیش کر دیتے ہیں۔

اس سے قبل ان کی اسی غواصی اور کوہ کنی کے نتیجے میں پانچ کتابیں چھپ کر منظر عام پر آچکی ہیں جن سے اہل ذوق اپنی آنکھیں خورسند اور اپنے دل کی کشتِ ویراں کو سیراب کر رہے ہیں۔

جزاء اللہ احسن الجزاء وَمَتَّعنَا اللّٰہ بطول حیاتہ

ان کے نام حسب ذیل ہیں:

"ثنائیات" (دو چیزوں یا دو احکام یا دو افراد والی آیات و احادیث کا مجموعہ) اسی طرح "ثلاثیات"، "رباعیات"، "خماسیات" اور "عشاریات" ہیں۔

اب ان کی تازہ تالیف لطیف ہے، سُداسیات۔ جن میں وہ آیات واحادیث جمع کر دی گئی ہیں جن میں چھ کی تعداد میں اشیاء واحکام مذکور ہیں۔

امید ہے کہ گزشتہ کتابوں کی طرح اس کو بھی اہل ذوق دلچسپی اور توجہ سے پڑھیں گے جو ان شاء اللہ ان کی معلومات میں اضافے اور جذبۂ عمل میں مہمیز کا باعث ہوگی۔

اللہ تعالیٰ ان کی یہ خدمت قبول فرمائے اور ازدیاد حسنات کا باعث بنائے۔

ایں دعا از من واز جملہ جہاں آمین باد

حافظ صلاح الدین یوسف

شاداب کالونی علامہ اقبال روڈ گڑھی شاہو۔ لاہور

۱۸ اگست ۲۰۱۵ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انتساب

شاعرِ اسلام مولانا علی محمد صمصامؒ

اور

میرے دادا حاجی نظام الدینؒ

کے نام

جنہوں نے اپنے وعظ و تبلیغ سے ککہ کڑیالہ تحصیل ترن تارن ضلع امرتسر کے مسلمان کو تحریکِ پاکستان کے حوالہ سے بیدار کیا اور اُن کے دلوں میں توحیدِ باری تعالیٰ کا سبق راسخ کیا۔

اللہ تعالیٰ اُن کے درجات بلند فرمائے۔ آمین!

عبد المجید انصاری

maktabaquddusia.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

پہلی پانچ کتابوں "ثنائیاتِ قرآن وحدیث"، "ثلاثیاتِ قرآن وحدیث"، "رباعیاتِ قرآن وحدیث"، "خماسیاتِ قرآن وحدیث" اور "عشاریاتِ قرآن وحدیث" کے "پیش لفظ" میں بھی جیسا درج ہے کہ قرآن مجید اور حدیث شریف میں مختلف تعداد کا بھی تذکرہ ملتا ہے۔ مثلاً ایک اللہ۔ اعمال لکھنے والے دو فرشتے۔ حضرت صالح علیہ السلام کی قوم کو عذاب سے پہلے تین دن کی مہلت۔ احیائے موتیٰ سے متعلق حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دلی تسکین کے لیے ان کو چار پرندوں کے ٹکڑوں کو پہاڑوں پر رکھ کر ان کو بلانے کا حکم۔ روزانہ پانچ نمازیں۔ اللہ تعالیٰ کا آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کرنا۔ سات آسمان۔ جنت کے آٹھ دروازے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دی گئیں نو نشانیاں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا مدین میں دس سال تک بکریاں چرانا۔ حضرت یوسف علیہ السلام کو خواب میں گیارہ ستاروں کا سجدہ کرنا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصا مارنے سے پتھر سے پانی کے بارہ چشمے جاری ہونا۔

قرآن وحدیث میں چھ کی تعداد کا تذکرہ بھی ہے۔ قرآن وحدیث میں چھ کی تعداد کے زیادہ سے زیادہ مضامین کو زیرِ نظر کتاب میں یکجا کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس سے قرآن وحدیث کی تعلیمات کے ایک قابلِ ذکر حصے سے براہ راست واقفیت حاصل ہو سکتی ہے۔

قرآن مجید میں چھ کی تعداد کے مضامین کے لیے مختلف تفاسیر اور اسلامی کتب سے مدد لی گئی ہے۔ جہاں کسی آیت کی ایک سے زیادہ تعبیریں ممکن ہوئیں یا مجھے کوئی مشکل پیش آئی تو مختلف تفاسیر سے استفادہ کیا گیا۔ ہر عنوان کے تحت قرآن مجید کی متعلقہ سورت اور آیت کا حوالہ دیا گیا ہے۔ اسی طرح ہر حدیث شریف کے ساتھ کتب احادیث میں سے کم از کم ایک کتاب کا حوالہ دیا گیا ہے۔ احادیث میں چھ کی تعداد کے مضامین کے لیے کتب احادیث کے اُردو تراجم سے مدد لی گئی ہے۔ اس سلسلے میں مولوی محمد حسین رحمانی کا اور ان احباب کا شکر گزار ہوں جنہوں نے مجھے کتب اور دیگر متعلقہ مواد مہیا کیا۔ حضرت مولانا حافظ صلاح الدین یوسف صاحب کا خاص طور پر شکر

maktabeouddusia.com

گزار ہوں جنہوں نے زیرِ نظر کتاب کے سلسلے میں گراں قدر مشوروں سے نوازا۔
اس امر کا اعتراف ہے کہ اس تالیف میں مجھ سے کئی مقامات پر لغزشیں واقع ہوئی ہوں گی۔ اور بہت سے متعلقہ مضامین تک رسائی نہیں ہو سکی ہو گی۔ قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر وہ ان کے مشاہدہ میں آئیں تو مجھے مطلع فرمائیں۔

عبدالمجید انصاری

۳۲/۱۲۴ علامہ اقبال روڈ
لاہور

maktabaquddusia.com

ہدایاتِ

قرآن وحدیث

مولف
انجنیئر عبدالمجید انصاری

maktabequddusia.com

حصہ اوّل

مکتبہ قدوسیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حصہ اوّل

بحوالہ

قرآن مجید

ا۔ "الحمد للہ رب العالمین" کا چھ بار ذکر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۲ (الفاتحہ:۲)	سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔
فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۴۵ (الانعام:۴۵)	پھر ظالم لوگوں کی جڑ کٹ گئی اور اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جو تمام عالم کا پروردگار ہے۔
دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَ اٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰ (یونس:۱۰)	ان کے منہ سے یہ بات نکلے گی "سبحان اللہ" اور ان کا باہمی سلام یہ ہوگا "السلام علیکم" اور ان کی اخیر بات یہ ہوگی "تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سارے جہان کا رب ہے۔"
وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۸۲ (الصّٰفّٰت:۱۸۲)	اور سب طرح کی تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا رب ہے۔
وَ تَرَى الْمَلٰٓىِٕكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَ قِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۷۵ (الزمر:۷۵)	اور تو فرشتوں کو اللہ کے عرش کے اردگرد حلقہ باندھے ہوئے اپنے رب کی حمد و تسبیح کرتے ہوئے دیکھے گا اور سب میں آپس میں انصاف کا فیصلہ کیا جائے گا اور کہہ دیا جائے گا کہ ساری خوبی اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پالنہار ہے۔

maktabaquddusia.com